کمرشل شتر مرغبانی

بشکریہ: ڈاکٹر ناصر مختار

محکمہ لائیوسٹاک حکومت پنجاب

کمرشل شترمرغبانی

مصنف ڈاکٹر ناصر مختار

اسسٹنٹ پروفیسر: ادارہ برائے شترمرغ ریسرچ وڈویلپمنٹ

پیر مہر علی شاہ ایرڈ ایگریکلچر یونیورسٹی، راولپنڈی

کمرشل شترمرغبانی

تعارف

شترمرغ دنیا کا سب سے بڑا پرندہ ہے جو اُڑ نہیں سکتا لیکن خطرے میں 70 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے 30 منٹ تک دوڑ سکتا ہے۔شترمرغ فارمنگ دنیا میں سب سے منافع بخش کاروبار ہے۔اسکو گوشت۔جلد، پر اور آئل کے لیے پالا جاتا ہے۔یہ بہت کم خوراک اور چارہ کھا کر زیادہ گوشت اور چمڑا پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔
شترمرغ کو اکیسویں صدی کا پرندہ کہا جاتا ہے۔یہ منفی 2 سے لے کر 56 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت تک با آسانی زندہ رہ سکتا ہے۔کمرشل شترمرغبانی کینیڈا کی برف، سعودی عرب کے گرم صحرا اور تھائی لینڈ کی زیادہ نمی میں کامیابی سے کی جا رہی ہے۔یہ کاروبار دنیا میں بہت تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔بدلتی ہوئی موسمی تبدیلیوں کے پیش نظر شترمرغ اکیسویں صدی کے لئے ایک بہترین جانور ہے، کیونکہ یہ انسان کے برابر میتھین گیس (17 کلو سالانہ) پیدا کرتا ہے جبکہ گائے یا بھینس سال میں 73 کلو سالانہ گیس پیدا کرتی ہے۔میتھین گیس جس کی وجہ سے موسمی تبدیلیاں آ رہی ہیں۔دنیا میں شترمرغبانی میں تیزی سے ترقی کرنے والے ممالک میں جنوبی افریقہ، نیمبیا، زمبابوے، کینیا، ایتھوپیا، متحدہ امارات، آسٹریلیا، ایران، اسرائیل، امریکہ اور چائنا شامل ہیں۔پاکستان میں 20 سال سے لوگ شترمرغبانی کی کوشش کر رہے ہیں لیکن اس کی مضبوط بنیادوں پر فارمنگ کا رجحان اس وقت بڑھا جب 2012 میں پنجاب اسمبلی میں اس کو وائلڈ لائف جانور کی بجائے لائیوسٹاک میں شامل کر لیا گیا۔پاکستان کے تمام علاقے شترمرغبانی کے لیے بہت مفید ہیں۔اس کی کامیاب فارمنگ کے لیے کھلی جگہ فیڈ اور لوسرن چارہ درکار ہوتا ہے۔شترمرغبانی کے بارے میں ابتدائی علم کامیابی کا ضامن ہے۔

☆ شترمرغ کے گوشت کی غذائی اہمیت:

دنیا میں شترمرغ کے گوشت کی طلب دن بدن بڑھ رہی ہے۔اسکو اسکی کم کیلوریز اور کم چکنائی کی وجہ سے پسند کیا جاتا ہے۔شترمرغ کا گوشت دیسی (اورگینک) گوشت ہے۔جسکا ذائقہ، اگر چھوٹی عمر میں ذبح کیا جائے تو بچھڑے کے گوشت جیسا ہے اور اگر بڑی عمر 10 ماہ سے زیادہ کا ہو تو اسکا ذائقہ بیف کے گوشت جیسا ہے۔یہ سرخ گوشت ہے لیکن اس میں کولیسٹرول سفید گوشت یعنی چکن اور مچھلی سے بھی کم ہے۔امریکن ہارٹ ایسوسی ایشن نے اس کو ہر قسم کے مریضوں کے لیے تجویز کیا ہے۔دنیا میں ہر تیسرا بچہ آئرن کی کمی کا شکار ہے شطرمرغ کے 100 گرام گوشت میں 4.9 ملی گرام آئرن پایا جاتا ہے جو چکن کے گوشت کے مقابلے میں تقریباً تین گنا زیادہ ہے اس کی مندرجہ ذیل مزید خوبیاں ہیں:۔

۱۔ سرخ گوشت ہے۔
۲۔ اس میں کولیسٹرول سفید گوشت کے مقابلہ میں کم ہے۔
۳۔ چکن اور پیرو (ٹرکی) کے مقابلے میں اسکے گوشت میں کم چربی ہے۔
۴۔ اس کا 90 فیصد گوشت چربی سے پاک ہوتا ہے۔.
۵۔ اس کے گوشت میں پروٹین کی مقدار زیادہ ہے۔
۶۔ اس کا گوشت جب پکایا جائے تو سکڑتا نہیں ہے۔
۷۔ پرانے زمانے میں اسکے گوشت کو مختلف بیماریوں کے خلاف استعمال کیا جاتا تھا۔
۸۔ ہیپاٹائٹس اور شوگر کے مریضوں کے لیے بہت مفید غذا ہے۔

شترمرغ کے گوشت کا موازنہ:۔(حوالہ: FAO-ANIMALPAPER 144)

فی کلوگرام گو شت	چکن	گائے/ بھینس	شترمرغ
چکنائی	3.6g	16.3g	2.0g
کولیسٹرول	85mg	84mg	58mg
توانائی	185Kcal	256Kcal	114Kcal
پروٹین	21.4	20.0g	21.9g

شترمرغ سے حاصل شدہ دیگر مصنوعات:

گوشت کے علاوہ شترمرغ سے مندرجہ ذیل اشیا حاصل ہوتی ہیں:۔

ا۔شترمرغ کا چمڑا ۲۔شترمرغ کے پر ۳۔شترمرغ آئل

ا۔ شترمرغ کی جلد (کھال):

شترمرغ کی کھال دنیا میں مگرمچھ کے بعد دوسری بڑی اور مہنگی کھال سمجھی جاتی ہے۔اس کی پیداوار طلب کے مقابلے میں بہت کم ہے۔شترمرغ کی کھال سے بنے ایک آدمی کے جوتے کی قیمت 250 ڈالر ہے جو کہ پاکستانی کرنسی میں 26000 روپے ہے۔شترمرغ کی کھال بڑی دیرپا سمجھی جاتی ہے اس کے ساتھ ساتھ یہ بہت نرم بھی ہے۔ایک شترمرغ سے تقریباً 12 سے 14 مربع فٹ چمڑا حاصل ہوتا ہے۔شترمرغ کی قیمت اور کوالٹی اس کے اوپر فولیکل کے سائز کی وجہ سے ہوتی ہے۔ بڑے فولیکل والی جلد کی قیمت زیادہ اور اچھی جلد کی پیداوار کے لئے ضروری ہے کہ شترمرغ کو 10 ماہ سے کم عمر میں ذبح نہ کیا جائے تا کہ اچھی فولیکل والی جلد حاصل ہو سکے۔ دنیا میں شترمرغ کے چمڑے سے شترمرغ فارمنگ میں 45 فیصد منافع کمایا جاتا ہے۔شترمرغ کی درجہ بندی کے کئی چارٹ / سٹینڈرڈز دستیاب ہیں۔

۲۔ شترمرغ کے پر:

شترمرغ فارمنگ میں تیسری بڑی اشیاء اسکے پر ہیں ۔ یہ ذبح کے وقت (10 سے 14 ماہ تک) 1.5 سے 2 کلو پیداوار دیتے ہیں ۔اگر یہ بریڈر ہیں تو ہر 8 ماہ کے بعد ایک سے دو کلو پیداوار دیتے ہیں ۔اس کو مختلف الیکٹرونکس کی اشیاء کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔اس کو عورتوں کے ملبوسات میں استعمال کیا جاتا ہے۔خانہ کعبہ کی صفائی کے لئے بھی شترمرغ کے پر کا استعمال کیا جاتا ہے۔شترمرغ کی جلد کے علاوہ اس کے پروں سے مزید 5 فیصد منافع کمایا جاسکتا ہے۔

۳۔ شترمرغ آئل:

شترمرغ کی چربی سے آئل نکالا جاتا ہے ۔جوکہ دنیا میں مہنگا ترین آئل ہے۔اس کو جوڑوں کے درد کے علاج کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔اس سے بہت ساری مصنوعات تیار ہوتی ہیں ۔علاوہ ازیں یہ مندرجہ ذیل مسائل میں بھی فائدہ مند ہے:۔

- سورج کی شعاعوں سے انسانی جلد کو بچاتا ہے۔
- آبلے کو کم کرتا ہے۔
- خشک جلد کے علاج میں مفید ہے۔
- کٹی جلد کے علاج میں معاون ہے۔
- پھٹے ہونٹوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
- آگ سے جلی ہوئی جلد کے علاج کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔

شترمرغ کی نسلیں۔

شترمرغ کا ریٹائٹ (Retite) فیملی سے تعلق ہے۔ دنیا میں اس کی بہت ساری نسلیں موجود ہیں۔ جن کو ان کی گردنوں کے رنگ کی وجہ سے پہچانا جاتا ہے۔ جیسے سرخ گردن، نیلی گردن، کالی گردن اور گلابی گردن والے شترمرغ ہیں لیکن دنیا میں سب سے زیادہ کالی گردن والا شترمرغ زیادہ موجود ہے۔ **نیلی گردن اور کالی گردن والے شترمرغ کے ملاپ کے نتیجے میں ہائبرڈ شترمرغ حاصل ہوتا ہے۔**

مختلف نسلوں کا موازنہ اور ہائبرڈ کے نتائج مندرجہ ذیل ہے:۔

خصوصیات	نارتھ افریقن (سرخ گردن والا شترمرغ)	ساؤتھ افریقن (کالی گردن والا شترمرغ)	صومالی (نیلی گردن والا شترمرغ)	ایسٹ افریقن (گلابی گردن والا شترمرغ)
گردن کا رنگ	سرخ	کالی/گرے	نیلا گرے	گلابی گرے
تھائی (پٹھوں) کا رنگ	سرخ	گلابی	نیلا گرے	گلابی گرے
نر کی دم کے پر	سفید	ہلکا براؤن	سفید	سفید
آنکھوں کا رنگ	براؤن	گرے براؤن	گرے	براؤن
مادہ کے پروں کا رنگ	گہرا براؤن	براؤن گرے	ہلکا گرے	براؤن گرے
قد	2.5 سے 3 میٹر	2 سے 2.4 میٹر	2 سے 2.6 میٹر	2 سے 2.5 میٹر
سائز (وزن)	90 سے 130 کلوگرام	100 سے 150 کلوگرام	80 سے 120 کلو گرام	90 سے 130 کلوگرام
مادہ کا سائز بمقابلہ نر	چھوٹا قد	چھوٹا قد	بڑا قد	چھوٹا قد

سرخ گردن والا شترمرغ

کالی گردن والا شترمرغ

نیلی گردن والا شترمرغ

گلابی گردن والا شترمرغ

جنوبی افریقہ کے کالی گردن والے شترمرغ کی زمبابوے کے نیلی گردن والے شترمرغ سے ملاپ کے نتائج

(ہائبرڈ شترمرغ کی تیاری کے لیے رہنمائی)

شترمرغ کی قسم اوران کے ملاپ	جینوٹائپ	14 مہینوں پر زندہ شترمرغ کا وزن	مجموعی طور پر وزن	پہلے 30 دنوں میں اموات (فیصد)	مجموعی طور پر اموات
خالص نسل	جنوبی افریقہ	89.6	94.0	27.40	32.60
	نیلی گردن والا شترمرغ	98.3	94.0	37.80	
ملاپ (کراس)	کالی گردن والا (نر)× نیلی گردن والا (مادہ)	100.80	100.20	33.6	28.10
	کالی گردن والا (مادہ)× نیلی گردن والا (نر)	99.6	100.20	22.60	

شترمرغ کی غذائی ضروریات

شترمرغ ایک پرندہ ہے اس کا نظامِ انہضام چکن کی طرح ہے۔لیکن اس میں کراپ یعنی پوٹا (Crop) نہیں ہوتا۔اس طرح گھوڑوں کی طرح اس میں پتہ (Gall Bladder) بھی نہیں ہوتا ہے۔اس میں خاص قسم کا تولیدی نظام پایا جاتا ہے جس کو خون کی سپلائی کی بجائے لمفائیڈ فلوئیڈ (Lymphoid Fluid) کی سپلائی ہوتی ہے۔اس کی غذائی ضروریات بہت حد تک پولٹری کے دوسرے پرندوں سے ملتی جلتی ہیں لیکن یہ جانوروں کیطرح چارہ بھی کھاتا ہے۔

پانی کی ضرورت:۔

غذامیں سب سے پہلے پانی آتا ہے۔صاف پانی شترمرغ کے لیے ضروری ہے۔شترمرغ میں پانی کا استعمال 2.5 لٹر فی کلوگرام خوراک روزانہ ہے۔گرمیوں میں پانی پینے کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔لیکن شدید ذہنی دباؤ کے نتیجے میں شترمرغ بہت کم پانی پیتا ہے۔بڑے شترمرغ 10 سے 20 لٹر پانی پیتے ہیں۔

خوراک کی ضروریات:۔

غذائی اعتبار سے شتر مرغ میں مختلف قسم کی خوراک کے معیار متعارف ہیں۔ ان میں امریکن،جنوبی افریقہ،آسٹریلیا اورافریقہ کے دوسرے مما لک کے غذائی معیار موجود ہیں لیکن سب سے بہترین جنوبی افریقہ کے غذائی معیار ہیں جو کہ ہمارے ملک سے مطابقت رکھتے ہیں۔

غذا کے اعتبار سے شتر مرغ کی زندگی کو سات حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ہر حصے کی غذائی ضروریات مختلف ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:۔

خوراک کی قسم	عمر/ماہ	پروٹین کی ضروریات %	لاسن کی ضروریات %	چربی کی ضروریات %	چارہ فی کلو خوراک %	توانائی کلو کیلری/کلوگرام
پری سٹارٹر	0-2.8	19	1.12	2.5	10	2465
سٹارٹر	2.8-4.5	17	1.0	2.5	10	2450
گروئر	4.5-6.5	15	0.9	2.5	17.5	2300
فنشر	6.5-10.5	12	0.75	2.5	22.5	2300
ذبح کے لیے تیار کرنا	10.5-14	10	0.5	2.5	25.5	2200

اس کے علاوہ دو حصے بریڈرز سے متعلقہ ہے۔

خصوصی ہدایات

شترمرغ کے پرندے شروع کے 24 گھنٹے سے لیکر 72 گھنٹے تک خوراک کم کھاتے ہیں۔ یہ پریشانی کی بات نہیں ہے۔ ان کے جسم کے اندر موجود زردی ان کو 5 سے 7 دن تک خوراک مہیا کرتی ہے۔ لیکن پرندوں کو ان دنوں میں پانی و خوراک کے استعمال کی تربیت دینی چاہیے۔

بڑی عمر کے شترمرغ کے چوزوں کو چھوٹے چوزوں میں مکس کر دیں تاکہ ان کو دیکھ کر وہ خوراک و پانی استعمال کریں۔

اگر بڑے چوزے موجود نہ ہوں تو مرغی کو چند دنوں کے لیے ان کے شیڈ میں داخل کر دیں۔

پانی میں سبز چارہ یا کوئی رنگ ڈالیں تاکہ چوزے پانی پینا شروع کر دیں۔ یا کوئی چمک دار چیز جیسے چمچ وغیرہ پانی میں پھینک دیں۔

گوشت کے لیے شترمرغ ایک سال میں تقریباً 600 سے 650 کلو خوراک کھاتے ہیں۔

ابتدائی دنوں میں مسائل خوراک کی وجہ سے آتے ہیں۔ جس کی وجہ سے شرح اموات 30 سے 40 فیصد تک ہو سکتی ہے۔ اس لیے خوراک کی مقدار اور کوالٹی کا خاص خیال رکھیں۔

ابتدائی دنوں میں خوراک میں زیادہ پروٹین کا استعمال چوزوں میں زیادہ نشوونما کا باعث بنتا ہے۔ جسکی وجہ سے شرح اموات بہت زیادہ ہو سکتی ہیں۔ اس لیے شروع کے دنوں میں شرحِ بڑھوتری کم ہونی چاہیے کیونکہ زیادہ وزن ٹانگوں کو کمزور کرتا ہے اور لنگڑا پن چھوٹے چوزوں میں شرح اموات کی ایک بہت بڑی وجہ ہے۔

شروع کے دنوں میں اینٹی بائیوٹک کا استعمال کم سے کم کریں۔ چوزوں میں پرو بائیوٹک کا استعمال زیادہ کریں۔ دہی کا استعمال بھی کیا جا سکتا ہے۔ بڑے شترمرغ کی بیٹ اُٹھا کر چھوٹے شترمرغ کے پاس پھینک دیں۔ یہ نظامِ انہضام میں فائدہ مند بیکٹیریا کی تعداد بڑھانے میں مدد کرتے ہیں۔

6 سے 8 ہفتے والے چوزوں کو رات میں شیلٹر کی ضرورت ہوتی ہے۔ چھوٹے اور بڑے شطرمرغ کوئی بھی چیز با آسانی نگل سکتے ہیں اس لیے تمام تر جگہ پتھر، کنکر، لوہے کی تار و کیل، لکڑی کے ٹکڑے اور ایسی تمام چیزوں سے صاف ہونی چاہئے یہ ان کی موت کا سبب بن سکتی ہیں۔

نظامِ انہضام کی بہتری کے لئے کوئی فیڈ سپلیمنٹ کا استعمال کریں۔

خوراک کی قسم	عمر	روزانہ خوراک کا استعمال	ایف سی آر فی کلوگرام بلحاظ فی کلوگرام زندہ وزن	مخصوص عرصہ میں خوراک کا استعمال کلوگرام (ٹوٹل)	تمام عرصہ میں مجموعی خوراک کلوگرام	روزانہ کا وزن (مجموعی ٹوٹل)	ٹوٹل وزن بلحاظ عرصہ	ٹوٹل وزن
پری سٹارٹر (پسی ہوئی خوراک)	0-2.8	275 گرام	1.8	16	16	180 گرام	15 کلوگرام	15 کلو گرام
سٹارٹر (کرمب)	2.8-4.5	1100 گرام	2.8	84	100	350 گرام	18 کلوگرام	33 کلو گرام
گروئر (Pellet) 6-8m	4.5-6.5	1650 گرام	5	100	200	400 گرام	24 کلوگرام	57 کلو گرام
فنشر	6.5-10.5	2500 گرام	10	300	500	200 گرام	30 کلوگرام	87 کلو گرام
ذبح کیلئے خوراک	10.5-12 ماہ	3000 گرام	15	150	650	200 گرام	9 کلو	96 کلو گرام

شترمرغ کی فارمنگ کا نظام

یہ نظام عام طور پر کمرشل بنیادوں پر قائم ہے۔ دنیا بھر میں شترمرغ کی بڑھتی ہوئی مانگ کے پیش نظر دنیا میں شترمرغ کو گوشت کے لیے فارم پر پالا جاتا ہے تاکہ یہ اچھے ماحول میں زیادہ پیداوار دے سکے۔ ایسے نظام میں شترمرغ کے ایک دن کے چوزے ہیچری سے حاصل کیے جاتے ہیں اور ان کی ایک ماہ سے لے کر تین ماہ تک شیڈ کے اندر بروڈنگ کی جاتی ہے۔ اس نظام میں شیڈ کے ساتھ ایک کھلی جگہ ہوتی ہے۔ بروڈنگ کے پہلے 4 ہفتے میں خصوصی توجہ دی جاتی ہے تاکہ ان کو کسی قسم کے مسائل درپیش نہ آئیں کیونکہ اس دوران چوزے کی اموات 30 سے 40 فیصد تک ہو سکتی ہیں جو کہ ایک ناقص انتظام کا نتیجہ ہے۔ اس نظام میں چوزے کو 10 سے 14 ماہ تک پالا جاتا ہے اور اس کے بعد اس کو پروں، جلد اور گوشت کے لیے ذبح کیا جاتا ہے۔ اس نظام میں متوازن خوراک بہت ضروری ہے۔ اس میں 3 ماہ کے بعد 50 سے 100 چوزوں کو 0.5 سے 1 ہیکٹر فارم میں میں رکھا جاتا ہے۔ اگر کھلے ایریا میں رکھنا مقصود ہو تو مزید توانائی خوراک میں شامل کرلیں۔ ایک دن کے چوزے سے لے کر تین ماہ تک کے چوزے کے لیے اس کے مزید تین نظام ہیں:

ایکسٹینیو سسٹم: چوزوں کو تین ماہ تک بریڈنگ فلاک کے ساتھ پالا جاتا ہے۔

b) انٹینسیو سسٹم: اس نظام میں چوزوں کو ایک دن سے لے کر تین ماہ تک فارم کے اندر رکھا جاتا ہے اور ضرورت کی تمام اشیاء فراہم کی جاتی ہیں۔

c) سیمی ایکسٹینیسیو سسٹم / سیمی انٹینیسیو سسٹم: چوزوں کو مصنوعی طریقے سے گھاس یا زمین یا سیمنٹ کے فرش پر پالا جاتا ہے۔

شتر مرغ ہمیشہ کھلی جگہ کو پسند کرتا ہے۔ اگر جگہ کم ہو تو اس میں بڑھوتری کے مسائل آتے ہیں اور پیداوار بھی کم آتی ہے۔

اس کے برعکس سردیوں میں ان کو 8 سے 10 ہفتوں تک شیڈ اندر ہی رکھیں لیکن اگر دن کے وقت موسم مناسب ہوں اور جگہ ہموار ہوں تو ان کو شیڈ سے باہر بھی نکال سکتے ہیں۔ کم از کم ایک گھنٹہ باہر ضرور رکھیں۔ گرمیوں اور سردیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے بروڈنگ درجہ حرارت برقرار رکھیں۔ شیڈ کے اندر زیادہ ہجوم چوزوں میں بڑھوتری کے عمل کو کم کرتا ہے۔ بیماریوں کے لیے ماحول سازگار ہو جاتا ہے اور چوزے ایک دوسرے کے پروں کو اور جسم کو کاٹنا شروع کر دیتے ہیں۔ چوزوں کو کم جگہ بھی دی جا سکتی ہے لیکن ان کی ویلفیئر اور بہتری کے لیے ضروری ہے کہ جگہ زیادہ ہو۔

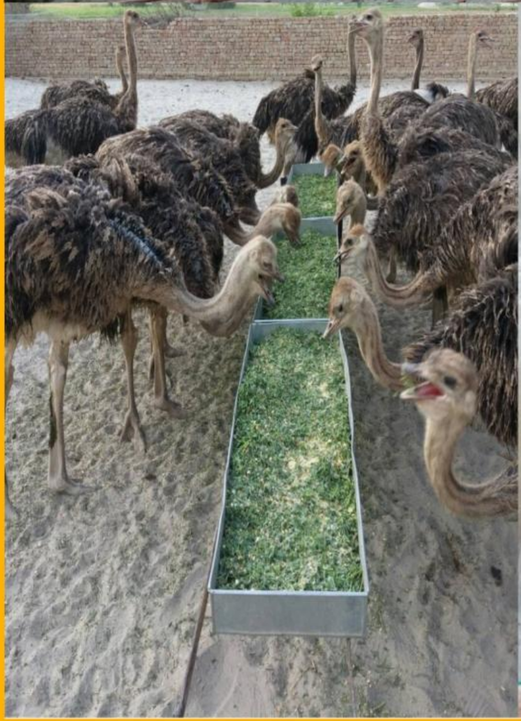

شترمرغ کے ابتدائی دنوں کے انتظامی امور

چوزے کی ٹرانسپورٹ

شترمرغ کے چوزے عام طور پر دوسرے مما لک سے جہاز، ٹرین، ٹرک یا جہاز کے ذریعے دوسرے ملک سے آ رہے ہیں تو درآمدکنندگان (امپورٹرز) اس بات کو یقینی بنائیں کہ ائیر پورٹ انتظامیہ سے پہلے ضروری معاملات طے کرلیں ائیر پورٹ کے اندر کارنٹائین ڈیپارٹمنٹ باہر سے آنے جانے والے چوزوں کی مکمل جانچ پڑتال کرتا ہے۔ ائیر پورٹ انتظامیہ نا مناسب پرندے سمجھ کر روک سکتی ہے۔ اگر کسی بھی معاملہ میں چوزے ائیر پورٹ پر زیادہ دیر رکھے جائیں تو ان کی صحت بگڑنے کا خدشہ ہے کیونکہ چوزے بھوکے اور پیاسے ہوتے ہیں۔ یہ بات ذہن نشین ہونی چاہیے کہ عالمی طور پر چوزے کو 2 سے 3 دن فارم پر رکھ کر چوتھے دن ٹرانسپورٹ کیا جاتا ہے۔

اگر شترمرغ کے چوزے ائیر پورٹ سے دوسرے شہر لے جانا چاہتے ہیں تو ائیر پورٹ کے قریب چوزوں کو کسی فارم پر مناسب ماحول میں 6 سے 8 گھنٹے فیڈ، پانی دے کر دوسرے شہر منتقل کریں۔ اس طریقہ سے آپ کے چوزوں میں کم سے کم ذہنی دباؤ آئے گا اور شرح اموات بھی کم ہوگی۔

شترمرغ میں چوزوں کی کوالٹی کو جانچنا

صحت مند چوزوں کی پیداوار ہر اچھی ہیچری انتظامیہ کی پہلی خواہش ہوتی ہے۔ اچھا چوزہ مستقبل کی پیداوار کا ضامن ہوتا ہے۔ اچھے کوالٹی کے چوزے ہمیشہ اچھے بریڈرز سے حاصل ہوتے ہیں۔ بریڈرز کی اچھی خوراک اس کی کوالٹی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ہیچری انتظامیہ کا بہت اہم کردار یہ ہے کہ وہ اچھے چوزوں کی پیداوار کریں۔ فارمرز ہمیشہ اپنے فارم کے لیے اچھے صحت مند اور اے گریڈ شترمرغ کے چوزوں کا انتخاب کریں اور اس کو اپنی اچھی حکمتِ عملی کے مطابق پہلے سے بک کروائیں۔ ہیچری میں گریڈنگ کے نتیجہ پر تین قسم کے چوزے حاصل ہوتے ہیں۔

کوالٹی	وزن	معیار
اے گریڈ چوزہ	750 گرام	مکمل صحت منداور چست
بی گریڈ چوزہ	700 گرام سے کم	مکمل صحت منداور چست
سی گریڈ چوزہ	کسی بھی وزن کا	لنگڑا، جلد پر انڈے کا چھلکا، آنکھ کا خراب ہونا یا کوئی بھی ظاہر خرابی اس میں شامل ہوتی ہے۔

ا۔ شترمرغ کے چوزے کا وزن (750 گرام کا چوزہ حاصل کرنے کے لیے 1300 گرام کا انڈہ ہیچری میں لگائیں)
۲۔ شترمرغ کے چوزے کا رنگ
۳۔ شترمرغ کے چوزے کی لمبائی (یہ پاؤں کی انگلی سے چونچ تک کی لمبائی ہے)
۴۔ شترمرغ کے چوزے کی ناف مکمل طور پر صحیح ہوں، زخمی نہ ہوں۔ سرخ رنگ کی نہ ہو۔
۵۔ گھٹنوں پر کوئی زخم نہ ہوں۔
۶۔ جلد زخمی نہ ہوں۔
۷۔ ہاک (hock) جوائنٹ کا رنگ اور جلد ٹھیک ہونی چاہیے۔
۸۔ ظاہری طور پر صحت مند ہوں۔

۹۔ پیٹ کو دبا کر اس کی شناخت کرنا (زردی کا پیٹ میں چیک کرنا)

۱۰۔ آنکھوں کا رنگ اور اس کا چمکیلا پن ہونا۔

۱۱۔ اگر چوزے کو الٹا کریں تو کم سے کم سیکنڈ میں دوبارہ کھڑا ہونا (۳ سیکنڈ)

۱۲۔ بظاہر چست ہوں اور چلنے میں بالکل ٹھیک ہوں۔

یہ نشانیاں ایک اچھے چوزے کے انتخاب میں مدد کرتی ہیں۔

اضافی امور

1- چوزے آنے سے پہلے کے انتظامات (پری بروڈنگ مینجمنٹ)

انڈے سے چوزے نکلنے کے بعد چوزوں کو مصنوعی حرارت فراہم کی جاتی ہے تاکہ ایک صحت مند ماحول میں پرورش پاسکیں۔ جس آلہ سے چوزے کو حرارت فراہم کی جاتی ہے اسے بروڈ کہتے ہیں اور اس عمل کو بروڈنگ کہا جاتا ہے۔ مثلاً گیس کا چولہ، ہیٹر، بلب وغیرہ۔ بروڈنگ میں چوزوں کو ایک مخصوص جگہ پر رکھا جاتا ہے اور چوزوں کو بروڈر سے تھوڑا سا دور رکھنے کے انتظامات بھی کیے جاتے ہیں تاکہ ان کے جلنے کا اندیشہ نہ ہو۔ نیا پیدا شدہ چوزہ اپنے جسم کی حرارت کو پورا نہیں کرسکتا اس لیے بروڈنگ سے پہلے کے انتظامات کا مطلب ہر وہ کام اور انتظامات ہیں جو چوزے آنے سے پہلے فارم پر کیے جاتے ہیں تاکہ نیا شترمرغ چوزہ آتے ہی پرسکون ماحول میں رہ سکے۔ مندرجہ ذیل انتظامات چوزے آنے سے پہلے لازماً پورے کرنے چاہیے۔

2- بردوڈنگ کے لیے ضروری لوازمات

بروڈنگ کے لئے بیڈنگ کا انتظام

۱۔ شترمرغ کے چوزوں کی آمد سے پہلے شیڈ کے اندر 5-3 سینٹی میٹر لوسرن کے پتوں کو کاٹ کر بطور بیڈنگ میٹریل ڈالیں اور ہر دو دن کے بعد اس کو تبدیل کرے۔ لیکن فرش سیمینٹ کا کھردرہ ہونا چاہیے۔ لوسرن بطور خوراک کے بھی استعمال ہوگا۔

۲۔ اچھا بیڈنگ میٹریل وہ ہے جو چوزوں کو نرم جگہ کا احساس دے لیکن نئے چوزے اکثر اس بیڈنگ میٹریل (لکڑی کا بورا، چاولوں کا چھلکا وغیرہ وغیرہ) کو کھانا شروع کر دیتے ہیں۔ لہٰذا اس سے بچاؤ کے لیے ضروری ہے کہ اس کے اوپر کوئی کپڑا یا کوئی ترپال وغیرہ ڈال دیں تا کہ اس کو فرش نرم محسوس ہو اور وہ بیڈنگ میٹریل کو کھا بھی نہ سکے۔

۳۔ آپ ریت بھی ڈال سکتے ہیں لیکن چھوٹے چوزے اس کو بھی کھانا شروع کر دیتے ہیں اس لیے ضروری ہے کہ ریت کے اوپر کوئی کپڑا یا ترپال ڈال دی جائے۔

۴۔ آپ چھوٹے چوزوں کو صرف کچی مٹی کے فرش پر بھی رکھ سکتے ہیں لیکن چوزے مٹی نہ کھائیں۔

۵۔ پلاسٹک کی شیٹ جو کہ پولٹری کیج سسٹم میں استعمال ہوتی ہے اس کو بھی فرش پر بچھایا جا سکتا ہے۔ لیکن یہ صرف شیڈ کے اندر ہی استعمال ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ پلاسٹک بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ چوزے اس وقت مٹی یا ریت یا غیر ضروری اشیاء کھاتے ہیں جب ان کو فیڈ یا پانی کی مطلوبہ مقدار نہیں ملتی یا خوراک یا پانی کے برتن کم ہوں یا ان کی ان برتنوں تک رسائی مشکل ہو۔

3- خوراک، چارہ اور پانی کی مسلسل سپلائی

شترمرغ کے چوزے آنے سے پہلے خوراک، چارہ (لوسرن) اور پانی کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنائیں۔ پہلے دو ماہ خوراک میش (پاؤڈر) کی صورت میں ہونی چاہیے۔

4- بروڈ کی مناسب جگہ

چوزوں کے لیے بروڈ کو مناسب جگہ پر رکھیں۔ حرارت دینے والے کسی بھی آلے کو بروڈز کہتے ہیں۔ اور اس کے اردگرد کوئی جالی یا چِک گارڈ کے طور پر لگا دیں تاکہ چوزے گرمی سے جل نہ جائیں۔ چوزے آنے سے ایک دن پہلے بروڈر کو چلا دیں تاکہ شیڈ گرم ہوسکے اور چوزوں کی آمد پر کوئی مسئلہ نہ ہو۔ اس طرح تمام چیزیں بروڈر وغیرہ چیک بھی ہوسکیں گے۔

شیڈ پر چوزوں کی آمد اور انتظامات

اس میں ہم اس عنوان کو زیر بحث لائیں گے کہ پہلے دن جب شترمرغ کے چوزے شیڈ پر آتے ہیں تو ان کو سب سے پہلے کون سی چیز فراہم کرنی ہے اور ان کو کیسے پکڑنا ہے۔ چوزے عام طور پر فارم پر دو طریقوں سے پہنچتے ہیں ایک جہاز کے ذریعے اور دوسرے سڑک کے ذریعے۔ سفر چوزوں کے لیے ہمیشہ ذہنی دباؤ کا باعث بنتا ہے کیونکہ گرم موسم میں درجہ حرارت بہت زیادہ ہوجاتا ہے اور بہت سارے مسائل کی وجہ بنتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ چوزوں کے شیڈ پر آتے ہی درج ذیل معاملات کا خیال رکھا جائے۔

ا۔ چوزوں کے انڈے سے نکلنے (ہیچ ہونے) کی تاریخ معلوم ہونی چاہیے۔

۲۔ فارم پر آتے ہی چوزوں کی گنتی ہونی چاہیے۔ دنیا میں تمام کمپنیاں دو فیصد زائد چوزے دیتی ہیں۔

۳۔ جونہی چوزے فارم پر پہنچیں ان کو پانی میں وٹامن، ویٹاسول سپر 1 گرام 4 لٹر پانی اور ہائپر منرل 1 ملی لٹر 2 لٹر پانی میں حل کر کے دیں تاکہ ان کے سفر کا دباؤ کم ہوسکے۔

۴۔ سردی میں چوزوں کو دن کے وقت منتقل کیا جائے لیکن گرمیوں میں شترمرغ کے چوزوں کو رات کے وقت منتقل کیا جانا چاہیے۔ مزید ازاں رات کا اندھیرا چوزوں کو آرام کرنے میں مدد دیتا ہے جس کی وجہ سے وہ پرسکون رہتے ہیں اور چوزوں میں زخمی ہونے کے مواقع بھی کم ہوجاتے ہیں۔

۵۔ پہلے تین دن ہر گھنٹے کے بعد درجہ حرارت اور نمی نوٹ کریں تا کہ چوزوں کی بہترین نگہداشت ہو سکے۔اگر ممکن ہو تو ڈیٹا لوگر شیڈ کے اندر رکھ دیں اور کمپیوٹر پروگرام کے ذریعے اس پر آدھے گھنٹے کی آپشن کے ساتھ درجہ حرارت اور نمی ریکارڈ کی جا سکتی ہے اور بعد میں اس کو کمپیوٹر پر دیکھا جا سکتا ہے۔

بروڈنگ مینجمنٹ برائے شتر مرغ

شتر مرغ کے چوزے 8 سے 12 ہفتوں میں اپنے جسم کا درجہ حرات پورا کرنے کے حامل ہوتے ہیں۔ بروڈنگ کے لئے ابتدائی دِنوں میں خصوصی حفاظت اور انتظامات کرنے چاہئیں۔اس مرحلہ میں شتر مرغ کے چوزوں کو کسی مخصوص آلہ (ہیٹر، بھٹی، بلب وغیرہ) سے حرارت دی جاتی ہے کیونکہ ابتدائی ایام میں پرندے اپنے جسم کو گرم کرنے کے لئے مطلوبہ حرارت پیدا نہیں کر سکتے۔عام طور پر شتر مرغ میں بروڈنگ 3 ماہ تک کی جاتی ہے لیکن پہلے 4 سے 6 ہفتوں میں خصوصی طور پر ان کو شیڈ کے اندر خصوصی سہولیات دی جاتی ہیں تا کہ وہ آئندہ کی زندگی میں بہتر انداز میں زندہ رہ سکیں اور زیادہ سے زیادہ گوشت، چمڑا اور پروں کی پیداوار دے سکیں۔

بروڈنگ کا ماحول

بروڈنگ کا سارا ماحول شتر مرغ کے چوزوں کی مستقبل کی کارکردگی پر اثر انداز ہوتا ہے۔بروڈنگ کے اجزاء مثلاً درجہ حرارت، نمی، خوراک، پانی، شتر مرغ کو پکڑنا اور اس کی بیماریوں سے بچاؤ کا پروگرام اگر اچھی طرح شتر مرغ کے چوزوں کو مہیا کیا جائے تو چوزوں میں ذہنی دباؤ بہت کم ہوتا ہے۔عام طور پر شتر مرغ کے شروع کے چند ہفتے اس کی زندگی کے بہت اہم ہیں۔کیونکہ وہ ہر قسم کے دباؤ سے متاثر ہوتے ہیں۔ذہنی دباؤ شتر مرغ کے اندرونی نظام میں خطرناک تبدیلیاں لاتا ہیں۔ان تبدیلیوں کا مقابلہ کرنے کے لیے جسم میں کوئی مضبوط نظام موجود نہیں کیونکہ شتر مرغ چوزوں کا اینڈوکرائن سسٹم اور دفاعی سسٹم تقریباً 5 سے 6 ہفتے میں اس قابل ہوتا ہے کہ کسی بیرونی دباؤ کا مقابلہ کر سکیں۔اس لیے بروڈنگ مینجمنٹ میں ہر چیز کو اہمیت دی جاتی ہے تا کہ چوزوں میں کوئی دباؤ واقع نہ ہو سکے اور وہ اس خطرناک پیریڈ سے صحت مندی کے ساتھ نکل جائیں۔اگر یہ دباؤ زیادہ ہو تو نتیجہ اموات کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔

شترمرغ کے چوزوں کے لیے جگہ کی ضروریات

ابتدائی ایام میں جسم کا درجہ حرارت برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ چوزوں کو شروع کے چند ہفتے فارم کے اندر ہی رکھنا چاہیے۔ گرمیوں میں 4 سے 5 ہفتے چوزوں کو فارم کے اندر ہی رکھیں لیکن اس بات کا خیال رکھیں کہ ان کو ورزش کے لیے مناسب جگہ درکار ہونی چاہئیے۔

شترمرغ کے چوزوں کے لئے جگہ کی ضروریات بلحاظِ عمر

پرندہ کی عمر	جگہ فی پرندہ شیڈ کے اندر	جگہ فی پرندہ شیڈ کے باہر	ورزش	متبادل نظام
1-5 دن	15 x 15 سینٹی میٹر	ضرورت نہیں	ضرورت نہیں	i)0.125 مربع میٹر فی چوزہ فی کلو جسمانی وزن اور ہر ہفتے 10% جگہ بڑھا دیتے ہیں۔ یا 0.1 مربع میٹر ایک ماہ تک اور 2 مربع میٹر فی چوزہ 3 ماہ تک جگہ دیں۔ ii) اسرائیل میں 50 چوزے 3 x 3 میٹر کے علاقے میں رکھتے ہیں۔ لیکن بہترین نتائج 10x3 میٹر جگہ پہ حاصل ہوں گے۔ iii) امریکہ میں 10 چوزے 3 ماہ تک 8x40 میٹر کے پین میں رکھے جاتے ہیں۔ iv) 15x15 فٹ شیڈ کے اندر اور 30x15 شیڈ کے باہر فی پرندہ 3 ماہ سے بڑے چوزوں کیلئے
6-21 دن	19x19 سینٹی میٹر (0.5 مربع میٹر)	15x10 مربع فٹ فی پرندہ (لمبائی کی طرف جگہ زیادہ ہونی چاہیے۔)	2-1 گھنٹے	-
22-35 دن	30x30 سینٹی میٹر (0.7 مربع میٹر فی پرندہ)	20x15 مربع فٹ فی پرندہ	تمام دن آزادی سے باہر ورزش کرنا (صرف دن کے وقت)	-
36-60 دن	35x35 (0.9 مربع میٹر)	30x25 مربع فٹ	ایضاً	-
61-90 دن	39x39 سینٹی میٹر (1 مربع میٹر)	30 مربع فٹ فی پرندہ	ایضاً	-
3 سے 6 ماہ تک	78x78 سینٹی میٹر (2 مربع میٹر)	300 مربع فٹ فی پرندہ	اندر و باہر پھرنے کی آزادی ہونی چاہیے۔	-
6 سے 12 ماہ تک	127x127 سینٹی میٹر (3 مربع میٹر)	1500 مربع فٹ فی پرندہ	ایضاً	-

رہنمائی:۔ 12 سینٹی میٹر = ایک فٹ، 3.3 فٹ = ایک میٹر، 39 سینٹی میٹر = ایک میٹر

بروڈنگ کے دوران درجہ حرارت کی ضروریات

شترمرغ کے چوزوں کو اپنے جسم کا درجہ حرارت پورا کرنے میں 8 سے 12 ہفتے لگتے ہیں۔یعنی کہ وہ 12 ہفتوں میں اس قابل ہوتا ہے کہ ماحول کے کم یا زیادہ درجہ حرارت میں زندہ رہ سکے۔اس لیے انہیں بروڈنگ میں مصنوعی درجہ حرارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ایک مناسب درجہ حرارت تمام پرندوں کے لیے بنیادی ضرورت ہے خاص طور پر بروڈنگ کے دوران بھی۔اس لیے اس میں تبدیلی (کمی بیشی) شترمرغ کے چوزوں میں دباؤ کا باعث بنتی ہے۔مزید اگر ہیچری میں ہیچنگ کے دوران درجہ حرارت کم یا زیادہ ہو تو یہ اس کی ابتدائی زندگی (بروڈنگ کی زندگی) پر اثر انداز ہوتا ہے اور چوزوں میں دباؤ اور تناؤ کی وجہ بنتا ہے۔شترمرغ کے جسم کا درجہ حرارت 103 سے 105 ڈگری سینٹی گریڈ ہے (40oC)۔انڈے بننے کا عمل اس درجہ حرارت پر ہوتا ہے۔اس کو 6 سے 21 ڈگری سینٹی گریڈ پر سٹور کیا جاتا ہے اور 35.5 سے 36.5 ڈگری سینٹی گریڈ پر ہیچنگ کی جاتی ہے۔اس لیے ضروری ہے کہ بروڈنگ کا درجہ حرارت 32 ڈگری سینٹی گریڈ کے قریب ہونا چاہیے۔عام طور پر بروڈنگ 30 سے 32 ڈگری سینٹی گریڈ سے شروع ہوتی ہے اور ہر ہفتہ 2 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت کم کر کے 4 ہفتوں تک 24 ڈگری سینٹی گریڈ تک کر دیں۔

بروڈنگ میں درجہ حرارت کی ضروریات

عمر	درجہ حرارت
پہلے دن	30 سے 33 ڈگری سینٹی گریڈ
پہلے ہفتے	32 سے 30 ڈگری سینٹی گریڈ
دوسرے ہفتے	30 سے 28 ڈگری سینٹی گریڈ
تیسرے ہفتے	28 سے 26 ڈگری سینٹی گریڈ
چوتھے ہفتے	26 سے 24 ڈگری سینٹی گریڈ
پانچویں ہفتے	24 ڈگری سینٹی گریڈ

نوٹ : پاکستان میں تاجر حضرات یاد رکھیں کہ جب وہ فارم پر چوزہ وصول کرتے ہیں تو اس کی عمر 5 سے 7 دن ہوتی ہے۔لہٰذا فارم کا درجہ حرارت 30 ڈگری سینٹی گریڈ سے شروع کریں ورنہ چوزوں میں نمکیات کی کمی کے مسائل آئیں گے جن کو الیکٹرولائٹس پانی میں دینے سے ٹھیک کیا جا سکتا ہے۔

بروڈنگ کے لئے نمی کا تناسب

ہوا میں پانی کے تناسب کو نمی کہتے ہیں۔ اگر نمی کا لیول زیادہ ہوگا تو سانس لینے کی رفتار زیادہ ہوگی۔ کیونکہ ہوا میں پہلے سے نمی زیادہ ہے اور وہ زیادہ نمی جذب نہیں ہوسکتی۔ جو شترمرغ پھیپھڑوں کے ذریعے ماحول میں چھوڑ رہے ہیں۔ لیکن اگر زیادہ نمی اور زیادہ درجہ حرارت ہوگا تو چوزوں کو سانس لینے میں مشکل محسوس ہوگی اور گھٹن کی وجہ سے مرنے شروع ہو جائیں گے۔ بروڈنگ کے دوران ضروری ہے کہ نمی کا لیول 60 سے 65 فیصد ہونا چاہیے۔ اس لیول پر ان کے مسائل کم سے کم ہوتے ہیں۔

بروڈنگ کے دوران پانی کی ضروریات

بروڈنگ کے دوران پانی شترمرغ کے چوزوں کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ تجربات سے یہ بات ثابت ہوا ہے کہ چھوٹے چوزے (بلحاظ جسمانی وزن) بڑے شترمرغ سے زیادہ پانی استعمال کرتے ہیں۔ چوزوں کو نمکیات کی کمی سے بچانے کے لیے بروقت صاف اور ٹھنڈا پانی دینا چاہیے۔ پانی کے تمام برتن روزانہ صاف کریں۔ جہاں تک ممکن ہو سکے ان کو روزانہ پنکی (KMO4) سے دھوئیں۔

- ابتدائی ایام میں شترمرغ کے چوزے پانی کو پہچانتے نہیں ہیں لیکن ایک چپٹی سطح والے برتن میں پانی کی چمک کی وجہ سے چونچ ڈالتے ہیں۔
- شروع کے ایام میں صرف سادہ پانی ان کو پینے کے لیے نہیں ابھارتا۔ اس لیے ضروری ہے کہ پانی میں کوئی رنگ ڈال دیں کیونکہ رنگ دار پانی کو یہ زیادہ پسند کرتے ہیں۔
- پانی میں پیلا یا سبز رنگ ڈالیں
- پانی کے اندر کوئی بڑی چمک دار اشیاء ڈال دیں مثلاً چیچ وغیرہ۔
- جونہی چوزے پانی کے اندر چونچ ڈالتے ہیں یہ اس کو پینا سیکھ جاتے ہیں۔
- پانی کا درجہ حرارت اتنا ہو کہ پانی پینے کے قابل ہو۔ زیادہ درجہ حرارت والا پانی چوزے پسند نہیں کرتے۔ خیال رکھیں کہ پانی کا درجہ حرارت 36 ڈگری سینٹی گریڈ سے زیادہ نہ ہو
- لوسرن کے سبز پتے پانی میں ڈال دیں۔ اس کی وجہ سے یہ پانی پینا شروع کر دیتے ہیں۔
- اگر چوزے پانی پینا کم کر دیں تو اس کا مطلب ہے کہ چوزوں کو کوئی مسئلہ شروع ہو گیا ہے۔

- اگر جسم میں نمکیات کی کمی زیادہ ہو جائے تو یہ گھاڑا پیشاب کرتے ہیں۔ یہ کمی عام طور پر پانی نہ پینے کے دو دن بعد آتی ہے۔ 3 سے 4 دن کے بعد کسی قسم کا مادہ ظاہر نہیں ہوتا (یعنی کے پیشاب نہیں آتا)۔
- سفر کے دباؤ کی وجہ سے بھی یہ پانی نہیں پیتے ہیں۔
- اگر ایسی علامات ظاہر ہوں تو وٹامن کی وافر مقدار اور 250 گرام چینی یا گلوکوز 4.5 لیٹر پانی میں ڈال کر دیں۔
- چوزوں کو ہر حالت میں پانی پلائیں وگرنہ پانی نہ پینا موت کا باعث بھی بن سکتا ہے۔
- کسی بھی بیماری کی علامت ظاہر ہونے سے پہلے چوزوں میں پانی اور خوراک کا استعمال کم ہو جاتا ہے اس لیے ضروری ہے کہ روزانہ خوراک اور پانی کا حساب کریں۔

بروڈنگ کے دوران خوراک کی ضروریات

بروڈنگ کے دوران شترمرغ کے چوزوں پر خوراک کی کمی یا غیر متوازن خوراک ایک مستقل دباؤ ہے جو شترمرغ کے چوزوں میں ابتدائی ایام میں مختلف قسم کی بیماریوں کا باعث بنتا ہے اور ان کی ہڈیوں اور جسمانی پرورش پر بھی اثرانداز ہوتی ہے، جس کی وجہ سے ابتدائی ایام میں اموات کی شرح بڑھ سکتی ہے اور مستقبل کی پرورش بھی متاثر ہوتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ شترمرغ کے چوزوں کو ابتدائی ایام میں مکمل متوازن غذا دینی چاہیے اور ان کو خوراک کے کھانے کے لیے بھی تربیت دینی چاہیے۔ خوراک کھانے کی تربیت میں چند ہفتے بڑے چوزے چھوڑنے سے بھی چوزے خوراک کھانا شروع کر دیتے ہیں۔ معدے کے اندر ہیچنگ کے دوران انڈے کی زردی منتقل ہو جاتی ہے جو شروع کے 5 سے 7 دن تک ہر قسم کی خوراک کی مسلسل سپلائی کرتی ہے۔ لیکن پہلے دن سے چوزوں کو خوراک دینی چاہیے۔

- پہلے ہفتے خوراک کا کنٹرول پروگرام بھی شروع کیا جا سکتا ہے۔
- چوزوں کی ضرورت کے مطابق خوراک کے برتن رکھیں۔ ایک گول ٹرے 5 سے 8 چوزوں کے لیے ابتدائی ایام میں کافی سمجھی جاتی ہے۔ برتن چوزوں کے سینے کی سطح تک ہونا چاہیے۔
- شترمرغ کے چوزے کھانے کے معاملے میں لالچی سمجھے جاتے ہیں۔ نتیجتاً خوراک معدے میں جمع ہو جاتی ہے اور ایک گولہ سا بن جاتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ شروع کے ہفتے میں ایک دن میں خوراک کے علاوہ لوسرن چار مرتبہ دیں۔

• وراثتی طور پر شتر مرغ کے چوزے میں خوراک کھانے کی جبلت نہیں ہوتی اس لیے ان کو خوراک کے لیے تربیت دینی پڑتی ہے کیونکہ وہ ہر غیر ضروری چیز کو چونچ مارتے اور کھاتے ہیں۔

• کچھ دِنوں کی تربیت کے بعد چوزے خوراک اور دوسری چیزوں میں فرق محسوس کرنا شروع کر دیتے ہیں اور خوراک کو کھانا شروع کر دیتے ہیں

• خوراک ہمیشہ گروپ میں دیں کیونکہ یہ ایک دوسرے کو دیکھ کر خوراک کھاتے ہیں۔

• اگر ممکن ہو تو چند ہفتے بڑی عمر کے چوزوں کو ان میں چھوڑ دیں جو چھوٹے چوزوں کو خوراک کھانے کی تربیت دیتے ہیں۔اگر شتر مرغ کے چوزے نہ ملیں تو برائلر یا لیئر ساتھ چھوڑ دیں۔

• قدرتی ماحول میں چھوٹے چوزے خوراک کھانے کے معاملے میں ماں کی تقلید کرتے ہیں۔اور وہ ان کو خوراک کھانے اور روکنے میں مدد کرتے ہیں۔ قدرتی ماحول میں وہ بہترین خوراک کھانا سیکھ جاتے ہیں۔

• خوراک کو مناسب جگہ سٹور کریں تا کہ زیادہ حرارت خوراک میں موجود وٹامن خاص طور اے، ڈی، کے اور ای کو کم سے کم نقصان پہنچا سکے۔

• **خوراک میں چھوٹے چھوٹے پتھر (grit) ہونے چاہئیں جو خوراک کو معدہ میں پیسنے اور مکس کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ان کا حجم چوزے کے ناخن کا 1/3 ہونا چاہیے۔اگر بڑا حجم ہو گا تو وہ معدہ میں جمع ہو کر معدہ بند کر دے گا اور اس کی موت کی وجہ بنے گا۔ پتھر ان کو ہر وقت دستیاب ہونا چاہیے (اس میں صفر نمبر کی چپس شامل ہے)۔**

• شروع میں پتھر کا سائز ایک سے دو ملی میٹر ہونا چاہیے اور عمر کے ساتھ ساتھ بڑھنا چاہیے۔

• پتھر (grit) ایسے ہوں جو نہ ٹوٹ سکے اور نہ معدہ میں پانی میں حل ہو سکے۔اس طرح وہ خوراک کو پیسنے میں مدد نہیں کر سکتے۔

• ابتدائی ایام میں خوراک 7 سے 8 مرتبہ تھوڑی تھوڑی ڈالیں اور برتن کو بار بار کسی چیز سے ٹکرائیں تا کہ وہ بار بار خوراک کھائیں اور ان کی توجہ کسی دوسری طرف نہ جا سکے اور وہ دوسری اشیاء کھانا شروع کر دیں

• خوراک کا سائز بڑی اہمیت کا حامل ہے اس کا سائز پیدائش سے دو مہینے کے چوزے کے لیے پسی ہوئی خوراک یعنی میش اور 2 سے 4 مہینے کے چوزے کے لیے کرمب خوراک ہونی چاہیے اور بعد میں آپ 6 سے 8 ملی میٹر کی کرمب بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

بروڈنگ کے دوران روشنی کی ضروریات

بروڈنگ کے دوران شترمرغ کے چوزوں کے لیے روشنی انتہائی ضروری عنصر ہے۔اس کا بنیادی مقصد چوزوں کو خوراک و پانی، کھانے پینے میں مدد دینا ہے۔روشنی کسی بھی رنگ کی ہوسکتی ہے لیکن براؤن یا مرکری سب سے بہترین روشنی ہے۔مزید روشنی کی مدد سے شیڈ کے اندر نئے چوزوں کے رویہ کی دیکھ بھال ہوسکتی ہے اور کوئی بیمار چوزہ ہو تو اس کو علیحدہ کر کے خصوصی توجہ دی جاسکتی ہے۔روشنی کی شدت بھی اس میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

روشنی کی سپلائی یقینی ہونی چاہیے۔لائٹ بند ہونے کی صورت میں UPS یا جنریٹر ہونا چاہیے۔یاد رہے کہ شروع کے دِنوں میں روشنی کی کمی ان میں دباؤ پیدا کرتی ہے اور وہ خوراک و پانی، کھانے اور پینے کی تربیت دیر سے حاصل کرتے ہیں اور جس کی وجہ سے ان کی ابتدائی پرورش متاثر ہوسکتی ہے لیکن جب چوزے کھانا پینا شروع کر دیتے ہیں تو روزانہ کی بنیاد پر ایک سے دو گھنٹے لائٹ بند کی جاسکتی ہے۔

بروڈنگ کے دوران چوزوں کو پکڑنا

ہیچنگ کے بعد شترمرغ کے چھوٹے چوزوں کو پکڑنا ذہنی دباؤ پیدا کرتا ہے اس لیے جتنا ممکن ہو ان کو بار بار نہ پکڑیں ۔بار بار پکڑنے سے چوزوں میں قوتِ مدافعت بھی کم ہوتی ہے کیونکہ چوزوں کا دفاعی نظام پوری طرح کام نہیں کر رہا ہوتا۔چوزوں کا قد اور وزن ان کو پکڑنے میں ورکرز کی رہنمائی کرتا ہے۔اس لیے فارم کے اندر دیوار کے ساتھ دو یا تین فٹ کا پیمانہ لگا دیں تا کہ ان کی لمبائی معلوم ہوسکے۔

پہلے دن تو یہ ڈبوں میں موجود ہوتے ہیں اس لیے ان کو ہینڈل کرنا آسان ہوتا ہے لیکن بعد میں ان کو پکڑنا قدرے مشکل عمل ہے۔چوزوں کو ان کے دونوں پروں کو دبا کر پکڑا جاسکتا ہے۔ان کو ان کی گردن سے پکڑ کر بھی پر(چند سیکنڈ کے لیے) ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جاسکتا ہے۔عام طور پر ان کو اس وقت پکڑا جاتا ہے جب یہ زخمی ہوتے ہیں۔

بروڈنگ کے دوران امونیا کی مقدار

بروڈنگ کے دوران امونیا کی زیادہ مقدار بہت سارے مہلک مسائل پیدا کر سکتے ہیں۔زیادہ امونیا کی مقدار چوزوں کی پرورش میں کمی اور اموات کا سبب بن سکتی ہے۔جس کی وجہ سے امونیا کی زیادہ مقدار تازہ آب وہوا کی آمدورفت کم ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے۔سرد موسم میں امونیا کا زیادہ مسئلہ ہوتا ہے جب شیڈ کو گرم کرنا ضروری ہوتا

ہے۔ ہوا کی آمدورفت کم ہوتی ہے۔ امونیا کی مقدار 20 پی پی ایم سے زیادہ ہوتو یہ آنکھوں میں جلن پیدا کرتی ہے اور سانس لینے والے نظام کی جھلی کو متاثر کرتی ہے جس کی وجہ سے سانس کی بیماریاں جنم لیتی ہیں اور نتیجتاً شرح اموات بڑھ جاتی ہے۔ شیڈ کے اندر امونیا کی مقدار امونیا میٹر سے معلوم کی جاسکتی ہے اور صحیح لیول کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ایگزاسٹ فین امونیا گیس کو نکالنے کے لیے بہترین آلہ ہے لہٰذا اس کا مناسب استعمال کیا جانا چاہیے۔

بروڈنگ کے دوران چوزوں کے لیے بیڈنگ میٹریل کا انتخاب

ابتدائی دِنوں میں چوزوں کو مناسب ورزش کی سہولیات دینی چاہیے یہ ورزش معدے میں خوراک کو ہضم ہونے میں مددکرتی ہے اور ورزش سے معدے میں خوراک جمع نہیں ہوتی کیونکہ یہ اس کی حرکت کو زیادہ کرتی ہے۔

- ورزش خون کی رفتار کو تیز کرتی ہے جو کہ اس کے پٹھے اور ہڈیوں کی پرورش میں مددکرتی ہے۔
- لمبائی کی سمت زیادہ جگہ ان کی ورزش میں مددکرتا ہے۔ اس لیے خاص قسم کی ہاؤسنگ بنائی جائے تاکہ شیڈ کے ساتھ لمبائی کے رخ لمبی جگہ ورزش کے لیے میسر ہوسکے۔
- اگر ورزش کم ہوتو شترمرغ کے چوزوں کا معدہ بند ہونا شروع ہوجاتا ہے
- ورزش نہ ہونے سے لنگڑا پن ہوسکتا ہے
- اس سے ذہنی دباؤ بھی پیدا ہوسکتا ہے
- چوزے ایک دوسرے کو کاٹنا اور مارنا شروع کردیتے ہیں
- نتیجتاً گروتھ کم ہوجاتی ہے اور شرح اموات بڑھنے کے مواقع زیادہ ہوجاتے ہیں

بروڈنگ کے دوران چوزوں کے لیے بیڈنگ میٹریل کا انتخاب

تمام کے تمام علاقوں میں شترمرغ کے لیے بیڈنگ میٹریل استعمال ہوتا ہے۔ بیڈنگ میٹریل ایسی اشیاء کو کہتے ہیں جو شیڈ کے اندر پیدل چلنے اور بیٹھنے کے وقت آرام مہیا کرے۔

ا۔ مستقل فرش

صرف سیمنٹ کا فرش چوزے کے لیے ناکافی ہے اور اس سے آپ مطلوبہ نتائج حاصل نہیں کرسکتے ہیں۔ سیمنٹ کے فرش پر چلنے میں دشواری ہوتی ہے۔ یہ زمین سے نمی جذب کر کے شیڈ کے اندر نمی بڑھاتا ہے، اس کی وجہ سے جراثیم کے بڑھنے اور پھیلنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ فرش سخت ہوتا ہے اور جلدی ٹھنڈا ہوجاتا ہے اور اس کی وجہ سے

چوزوں کے پاؤں پر زخم بھی ہو سکتے ہیں۔ ہڈیاں ٹوٹ سکتی ہیں۔ اگر یہ کھُردرہ ہوگا تو صفائی کرنے میں مشکل ہوگی اور اگر یہ بالکل چکنہ ہوگا تو چوزوں کی ٹانگیں پھسلیں گی جس کی وجہ سے ٹانگ کے جوڑ اور ہڈی ٹوٹ سکتی ہے۔

کھرُ درے فرش میں مختلف جگہ پر فضلہ کے ذرات پھنس جاتے ہیں جو جراثیم کے پھیلنے کی وجہ بنتی ہے اور مزید اگر اس میں لٹر پھنس جائے یا فضلہ رہ جائے تو امونیا گیس زیادہ پیدا ہوسکتی ہے۔ گندہ فرش اگر فضلے، پیشاب میں آجائے تو اس سے بہت زیادہ پھسلن ہوتی ہے۔ مارکیٹ میں بہت سے بیڈنگ میٹریل دستیاب ہیں جو پکے فرش کے اوپر ڈالے جاسکتے ہیں۔ تاکہ چوزوں کو چلنے اور بیٹھنے کے وقت آرام اور سکون مہیا ہوسکے۔ سب سے پہلے تو فرش کے اوپر اینیمل پینٹ کریں یا سیلر ڈالیں تاکہ نمی کو جذب کرلے اور شیڈ کے اندر مسائل نہ پیدا ہوسکیں لیکن اس میں بار بار تھوڑ پھوڑ سے اس کے مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوسکتے اور مسائل جوں کے توں ہی رہتے ہیں لیکن اس طرح کا فرش جلدی پھسلن پیدا کرتا ہے۔ یورتھین (Urethane) پینٹ کو ریت کے ساتھ مکس کر کے بھی فرش پر لگایا جاسکتا ہے لیکن یہ ریگمال (Sand Paper) جیسی سطح بنادیتے ہیں جو چوزوں کے پاؤں اور ٹانگوں پر زخم پیدا کرسکتا ہے۔ مائع ربڑ کی بنیاد اس تمام مسائل کا حل ہے لیکن یہ مہنگی ہوتی ہے۔

۲۔ عارضی لٹر کا استعمال

بہت سی اشیاء ایسی ہیں جو عارضی طور پر فرش پر ڈالتے ہیں چوزوں کو سکون مہیا کر سکتے ہیں اور بیٹھ کے آرام کر سکتے ہیں۔ ان میں مندرجہ ذیل چیزیں شامل ہیں:

ریت (ii) کچی لکڑ کا بورا (iii) پکی لکڑ کا بورا (iv) چاولوں کا چھلکا (v) لوسٹرن چارہ (vi) توڑی

آسانی سے تبدیل ہونے والے بیڈنگ میٹریل

شتر مرغ کے چوزوں کی بروڈنگ کے لیے بہت سارے تبدیل ہونے والے بیڈنگ میٹریل بھی استعمال ہوتے ہیں لیکن یہ قدرتی طور پر لٹر کا نعم البدل نہیں ہوسکتے۔اس میں مندرجہ ذیل میٹریل شامل ہیں:

۱۔ ٹرف ۲۔ قالین ۳۔ موٹا کپڑا ۴۔ ترپال ۵۔ ربڑمیٹ ۶۔ جیوٹ کی بوری

ان میٹریل کو آپ صاف کر کے یا دھو کر دوبارہ استعمال کر سکتے ہیں۔مگر بہترین استعمال یہ ہے کہ شروع کے 4 سے 6 ہفتے قدرتی بیڈنگ میٹریل کے اوپر کپڑا، ترپال یا جیوٹ کی بوری استعمال کریں اور اس کو ہر دوسرے دن صاف کریں اور ان میں ربڑ سب سے سستا اور دستیاب میٹریل ہے اور با آسانی استعمال ہوسکتا ہے۔

نوٹ: ربڑشیٹ کھردری ہونی چاہیے۔کیونکہ یہ پاؤں کے لیے آرام دے نہیں ہوتی ہے کیونکہ یہ ٹھنڈی ہوجاتی ہے اور پانی جذب نہیں کرسکتی۔اس کے علاوہ قالین کے ریشے چوزے کھا سکتے ہیں جو معدے کے لیے ٹھیک نہیں ہیں۔

فارم پر تجربات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ریت کے اوپر جیوٹ کی بوری کا فرش سب سے بہترین ہوتا ہے۔اس میں پانی اور نمی کو جذب کرنے کی صلاحیت بھی موجود ہے یہ سب سے سستی ہے اور عام دستیاب ہے۔پھر ضرورت کے وقت دھو کر دوبارہ استعمال ہوسکتی ہے۔

۴۔ مصنوعی فرش

آج کل مختلف قسم کے مصنوعی فرش مارکیٹ میں دستیاب ہیں جو چوزوں کے ابتدائی ایام میں استعمال ہوتے ہیں اور کسی برادہ (لٹر) میٹریل کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہ مختلف میٹریل کے ہوتے ہیں۔

۱۔ ربڑ فرش ۲۔ پلاسٹک فرش ۳۔ تار کے فرش (یہ عام طور پر پنجرے میں استعمال ہوتے ہیں)

۴۔ نائلون کے فرش

ان میں سے شترمرغ کے چوزے کے لئے سب سے بہترین ربڑ اور پلاسٹک کا فرش ہے اس کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں:

i) یہ کئی سال تک استعمال ہو سکتے ہیں۔ ii) یہ عام مارکیٹ میں دستیاب ہے۔

iii) ان سے پیشاب آسانی سے گزر جاتا ہے۔ iv) اس کی صفائی بہت آسان ہے۔

مسائل

اس میں فضلہ آگے نہیں جاتا جس سے مسائل پیدا ہوتے ہیں لیکن اس کی صفائی سے اس سے بہترین نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ اگر اس کے سوراخ بڑے کر دیے جائیں تو اس سے فضلہ بھی گزر سکتا ہے مگر ان بڑے سوراخوں سے پاؤں پر زخم ہو سکتے ہیں اور ٹانگیں ٹوٹ سکتی ہیں۔ سوراخ کا سائز شتر مرغ کی انگلی سے چھوٹا ہونا چاہیے کیونکہ اس سے مسائل نہیں پیدا ہوتے۔ یہ فرش صرف چھوٹے چوزوں کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

۵۔ حرارت پیدا کرنے والے فرش

آج کل سب سے جدید حرارت پیدا کرنے والے فرش ہیں یہ بھی ربڑ کے فرش ہوتے ہیں اور ان کے نیچے بجلی کے ایلی منٹ (راڈ) لگے ہوتے ہیں جو درمیانے درجے کی حرارت پیدا کرتے ہیں کیونکہ بروڈنگ روم میں اگر کمرہ گرم ہے اور فرش ٹھنڈا ہے تو چوزے مختلف مسائل کا شکار ہو جاتے ہیں اس لیے سسٹم بہت کار آمد ہے۔

فائدے

- یہ فرش کو خشک رکھتا ہے
- چوزے کو نیچے سے گرم رکھتا ہے اور چوزے اپنی مطلوبہ مقدار حاصل کرتے ہیں۔

نقصان

- گرم فرش کی وجہ سے چوزے ان پر زیادہ دیر بیٹھے رہتے ہیں جسکی وجہ سے ان کی ٹانگیں کمزور ہو جاتی ہیں۔

شکاری جانوروں سے بچاؤ

شترمرغ فارم کے دو حصے ہوتے ہیں ایک بند شیڈ اور دوسرا کھلا ایریا۔ شکاری جانور دونوں جگہوں پر شترمرغ کے بچوں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ اس لیے ان سے بچاؤ کے لیے کوئی نہ کوئی تدبیر کرنی چاہیے۔ ہمیشہ چوزوں کو چار ہفتوں سے پہلے شیڈ کے باہر نہ نکالیں۔

شیڈ کے اندر والے جانور

اس میں مندرجہ ذیل جانور شامل ہیں:

۱۔ چوہا (نقصان نہیں پہنچا سکتا لیکن پرندے دباؤ میں آجاتے ہیں)

۲۔ نیولا ۳۔ سانپ ۴۔ بلی

اس لیے ان جانوروں سے بچاؤ کے لیے کوئی نہ کوئی انتظام ہونا چاہیے۔ اچھا ورکر اس کو کم کرسکتا ہے لیکن شیڈ کے اندر کوئی ایسا راستہ نہیں ہونا چاہیے جہاں سے ایسے جانور اس میں داخل ہوسکیں۔

شیڈ کے باہر والے جانور

ان میں مندرجہ ذیل جانور شامل ہیں:

۱۔ گیدڑ ۲۔ لومڑی ۳۔ کتا ۴۔ بلی ۵۔ گدھ ۶۔ کوّا

۷۔ سانپ ۸۔ نیولا

- کتا اکیلا کم ہی حملہ کرتا ہے لیکن گروپ میں رات کے وقت ضرور حملہ آور ہوتا ہے یہاں تک کہ بڑے 120 کلو کے شترمرغ پر بھی حملہ آور ہوسکتا ہے۔
- گدھ حملہ نہیں کرتی لیکن اوپر سے پتھر ان کے انڈوں پر پھینک سکتی ہے۔
- کوّا اوپر بیٹھ کر ان کو زخمی کرتا ہے یہاں تک کہ یہ مرجاتے ہیں۔
- سانپ کے کاٹنے سے یہ مرجاتے ہیں۔ یہاں تک کہ بڑے شترمرغ بھی اس مسئلے کا شکار ہوتے ہیں ہمیشہ ان سے بچاؤ کے لیے باڑ لگائیں۔ لیکن کوے کے لیے آپ کو اٹینڈنٹ کو ہدایت کرنی ہوں گی کہ شترمرغ کے چوزوں کے ساتھ موجود رہے۔

بروڈنگ میں تازہ ہوا کی آمدورفت

بروڈنگ میں شتر مرغ کے پرندوں کا ہجوم ہوتا ہے اور یہ ہجوم ایک بڑی مقدار میں غیر ضروری گیس مثلاً امونیا، کاربن ڈائی آکسائیڈ اور کاربن مونو آکسائیڈ پیدا کرتے ہیں اگر شیڈ کے اندر تازہ ہوا نہ دی جائے تو نتیجتاً زیادہ غیر ضروری گیسوں کی وجہ سے شتر مرغ کے پرندوں میں مسائل پیدا ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔اس لیے ان کا شیڈ سے باہر نکلنا ضروری ہے اور باہر سے تازہ ہوا کا اندر آنا ضروری ہے۔ اگر Co2 0.03 فیصد سے زیادہ ہوں تو مسائل جنم لیتے ہیں۔اس طرح اگر امونیا کی مقدار 20 پی پی ایم سے زیادہ ہو تو ان کو سانس کی بیماریاں شروع ہو جاتی ہیں۔ایگزاسٹ فین کا استعمال ان تمام مسائل کا حل ہے جو کہ ضرورت کے مطابق غیر ضروری گیسز کو باہر پھینک سکتا ہے۔امونیا میٹر، کاربن ڈائی آکسائیڈ میٹر اور آکسیجن کا میٹر کا استعمال شیڈ کے اندر اس کا لیول معلوم کرنے میں آپ کی مدد کر سکتا ہے۔

میڈیسن کا استعمال

شتر مرغ کو عام طور پر کسی دوائی کی ضرورت نہیں ہوتی لیکن جب بھی نیا چوزہ فارم پر آتا ہے تو اس کو کوئی براڈ سپیکٹرم اینٹی بائیوٹک دینی چاہیے تاکہ کوئی جراثیم خون کے اندر پرورش نہ پا سکے۔اس کے ساتھ کوئی وٹامن و منرل ضرور دیں تاکہ اس کی پہلے دِنوں کی ضروریات اچھے انداز میں پوری ہو سکیں۔
نوٹ: بلاوجہ میڈیسن کا استعمال یا زیادہ مقدار میں دوائی دینا چوزوں کے لیے بہتر نہیں ہوتا۔اس لیے ہمیشہ اپنے ویٹرنری ڈاکٹر کے مشورے سے دوائی دیں۔

شتر مرغ کی ظاہری خصوصیات

- نر پرندے کی اونچائی 6 تا 9 جبکہ مادہ پرندے کی اونچائی 5.5 سے 7.5 فٹ تک ہوتی ہے۔
- نر پرندے کے بال و پر کالے رنگ کے ہوتے ہیں جبکہ مادہ کے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔

شتر مرغ سبزہ خور ہے اس کی خوراک کا زیادہ تر حصہ چارے پر مشتمل ہوتا ہے۔

- یہ اپنی غذا کے ساتھ چھوٹے کنکر کھاتے ہیں جو خوراک ہضم کرنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔
- یہ پرندہ اپنی غذا کے مقابلے میں 3 گنا پانی پیتا ہے۔
- مادہ پرندہ تقریباً 2.5 سال تک جنسی بلوغت اور نر پرندہ تقریباً 3.5 سال تک جنسی بلوغت تک پہنچتا ہے۔اور ایک نر دو سے تین مادہ کیلئے کافی ہوتا ہے۔
- اس کے انڈے کا وزن تقریباً 800 گرام سے 1800 گرام ہوتا ہے اور ذائقہ مرغی کے انڈے جیسا ہوتا ہے۔
- ایک سال میں مادہ 60 تا 80 انڈے دیتی ہے جبکہ انڈے سے بچہ 42 دنوں میں نکلتا ہے۔
- سخت جان پرندہ ہونے کی وجہ سے اس میں پولٹری اور دیگر مویشیوں کی نسبت کم بیماریاں آتی ہیں۔
- شترمرغ 30 سال تک انڈے دیتا ہے اور 60 سال تک زندہ رہتا ہے۔شترمرغ 6 سے 11 سال میں زیادہ سے زیادہ انڈے دیتا ہے

شترمرغ اور لائیوسٹاک فارمنگ کا موازنہ

نمبر شمار	تفصیل	شترمرغ	بھیڑ / بکری	کٹڑا / بچھڑا
1	ایک سال میں زندہ وزن	90-100 کلوگرام	40-45 کلوگرام	100-120 کلوگرام
2	فی کلو گوشت کی قیمت	1500 روپے	800 روپے	380 روپے
3	سالانہ خوراک کی ضرورت	500-550 کلوگرام	350-400 کلوگرام	3000-3500 کلوگرام
4	سالانہ میتھین گیس کی پیداوار	17 کلوگرام	20 کلوگرام	73 کلوگرام
5	چربی	1-1.5 کلوگرام	0.5-1 کلوگرام	10-12 کلوگرام
6	پر کی سالانہ پیداوار	1-1.5 کلوگرام (8 سے 10 ہزار روپے فی کلوگرام)	-	-
7	جلد	12-14 مربع فٹ	6-8 مربع فٹ	18-20 مربع فٹ
8	خرچہ برائے ادویات	1-2% فیصد	5% فیصد	4-5% فیصد
9	سالانہ بچوں کی پیداوار	30	2	1
10	ایف سی آر	2-3	5-6	8-10
11	بچے / انڈے دینے کا دورانیہ	40-45 سال	7-8 سال	10-11 سال

شترمرغ کی بیماریاں

انتظامی امور کی بیماریاں

شترمرغ کے چوزوں کے لیے بہترین مینجر کا انتظام کرنا چاہیے۔اچھا مینجر یاورکر اپنی ذہانت اوراحتیاطی تدابیرسے بیماریوں کوکم سے کم کرسکتا ہے۔گوشت پیدا کرنے والے چوزوں کے ابتدائی ایام میں مندرجہ ذیل انتظامی امور کے متعلق مسائل درج ذیل ہیں:۔

ا۔ معدہ کا بند ہونا:۔

شترمرغ عادتاًیا بھوک کی وجہ سے غیرضروری اشیاء کھا سکتا ہے۔جو کہ معدہ میں ہضم نہیں ہوتیں۔اور معدہ بند ہوجاتا ہے۔جس کے نتیجے میں اموات واقع ہوتی ہیں۔غیرضروری اشیاء میں شیشے کے ٹکڑے، پلاسٹک، پلاسٹک بیگ، بڑے پتھر یا لمبا گھاس مٹی اورریت شامل ہیں۔انتڑیوں کی سوزش،خوراک میں ٹاکسن کی وجہ سے بھی معدہ بند ہوسکتا ہے۔

ا۔ اس کا علاج ناممکن ہے لیکن معدہ کی طرف سے پیٹ کو دبا کر مساج کریں۔

۲۔ کسٹرآئل

۳۔ اسپغول کا چھلکا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

۴۔ منرل آئل اور میگنیشیم سیلفیٹ بھی فائدہ مند ہوسکتی ہے۔

۲۔ ٹانگوں کے مسائل:۔

ٹانگوں کے مسائل شترمرغ کے چوزوں میں ایک عام مسئلہ ہے۔اس میں چوزے لنگڑے ہوجاتے ہیں اورآخرکار موت واقع ہوجاتی ہے۔شترمرغ فارمنگ میں یہ ایک توجہ طلب مسئلہ ہے۔ٹانگوں کے مسائل میں مندرجہ ذیل نقائص شامل ہیں:۔

ا۔ گھٹنے کے جوڑ کی سوجن اورٹیڑھا ہونا۔

۲۔ ٹانگ کی ہڈی کا مڑ جانا۔

۳۔ ٹانگ پر چھوٹا یا بڑا فریکچر ہونا۔

۴۔ انگلی کا مڑ جانا۔

۵۔ جوڑ کا علیحدہ ہو جانا۔

۶۔ ٹینڈن کا اُتر جانا شامل ہے۔

ان کی بنیادی وجہ:۔

خوراک میں منرل اور وٹامن کی کمی سے خصوصاً میگنیز اور رائیوفلیون پینٹوفینک ایسڈ شامل ہے۔بعض اوقات میگنیز اور زنک کی زیادہ مقدار بھی اس مسئلہ کا سبب بن سکتی ہے۔خوراک میں پروٹین کی زیادہ مقدار ہونا جس کی وجہ سے وزن زیادہ ہوتا ہے۔اور چوزے کی ٹانگیں اس وزن کو برداشت نہیں کر سکتیں اور نتیجتاً ٹانگیں ٹیڑھی ہو جاتی ہیں۔انتڑیوں کی سوجن کی وجہ سے منرلز اور وٹامن کا کم جذب ہونا مسئلے کی وجہ بنتا ہے۔وٹامن ڈی کیلشیم اور فاسفورس کی کمی ہڈیوں کے ٹیڑھے پن کا سبب بنتا ہے۔

شترمرغ کی خوراک میں درج ذیل اجزاء کا استعمال کریں:۔

اضافی طور پر وٹامن اور منرل پری مکس دیں۔

وٹامن ڈی کی کمی ایک خوراک سے بھی دور ہوسکتی ہے۔

ایک دفعہ ٹانگوں کے مسائل شروع ہو جائیں تو ان کا تدارک بہت مشکل مرحلہ ہے۔اور شرح اموات کے بڑھنے کا سبب بنتا ہے۔سرجری آخری حل ہے لیکن اگر بروقت تشخیص کروائی جائے۔

ا۔ زردی کی جھلی کا انفیکشن۔(Omphaliatis)

ہیچری میں چوزے میں آخری دنوں میں انڈے کی زردی چوزے کے معدے کے اندر منتقل ہو جاتی ہے۔اور چوزہ پیدا ہونے کے بعد اس کو 5 سے 7 دن تک خوراک مہیا کرتی ہے۔بعض اوقات یہ 14 دنوں تک معدہ میں موجود ہوتی ہے۔

علامات:۔ بعض اوقات نئے چوزے کی ناف کے ذریعے جراثیم اندر داخل ہو جاتے ہیں اور زردی کی انفیکشن کا باعث بنتے ہیں اس کو اوایمفو لائٹس کہتے ہیں۔اس میں ناف سوج جاتی ہے۔اور زردی مکمل طور پر جسم میں جذب نہیں ہوتی ہے۔زردی کی جھلی کے انفیکشن کی وجہ سے ابتدائی دنوں میں بہت زیادہ اموات واقع ہوتی ہیں۔

اموات کی وجہ بیماری کے کم یا زیادہ ہونے کی وجہ سے ہے۔اگر انفیکشن کم ہو تو چوزے پہلے 5 سے 7 دن تک مرتے ہیں۔اگر انفیکشن زیادہ ہو بڑھوتری کا عمل بری طرح متاثر ہوتا ہے اور اموات 4 ہفتوں تک ہوتی رہتی ہے۔

شترمرغ کا فضلہ اس بیماری کے پھیلنے کی بنیادی وجہ ہے۔مزید اگر ہیچری کی صفائی اچھی نہ ہو تو اس کی وجہ سے بھی بیماریاں پھیلنا شروع ہو جاتی ہیں۔دوسری وجوہات گندے انڈوں کو ہیچری میں ہیچ کروانے سے بھی ہوتی ہے۔

علاج:۔

علاج کے لیے اینٹی بائیوٹیک کا استعمال کریں۔پروبائیوٹک اور وٹامن اے اضافی طور پر دیں۔بیمار چوزوں کو علیحدہ کر دیں۔

۲۔ انتڑیوں کی سوزش:۔

شترمرغ میں انتڑیوں کی سوزش ہر عمر کے پرندوں کے لیے خطرناک ہے۔یہ بیماری فضلہ کے ذریعے بڑی تیزی سے پھیلتی ہے۔اور بعض اوقات گندہ گھاس کے کھانے سے بھی ہو سکتی ہے۔بیماری اچانک شروع ہوتی ہے اور 48 گھنٹوں میں اموات شروع ہوتی ہے اور اگر بیماری زیادہ شدید ہو تو 100 فیصد اموات بھی ہو سکتی ہیں۔

علاج:۔

احتیاطی طور پر سٹرپٹو مائی سن، نیو مائی سن، بیسی ٹراسین اور پینسلین کا استعمال کریں۔بیماری کی صورت میں اینٹی بائیوٹک کا 5 سے 7 دن تک استعمال فائدہ مند رہتا ہے۔

سالمینولسس: چھوٹے اور بڑے چوزوں میں یہ بیماری عام ہے۔گرمی میں اس کے زیادہ مواقع ہو تے ہیں۔جسم کا درجہ حرارت کم کرنے کے لئے کسی اینٹی پائیراٹکس اور اینٹی بائیوٹکس کا استعمال فائدہ مند ہے۔

رانی کھیت: رانی کھیت وائرس کے ذریعے پھیلتی ہے۔یہ بیماری نظامِ انہضام اور مدافعتی نظام کو بُری طرح متاثر کرتی ہے۔کسی بھی عمر میں ظاہر ہوسکتی ہے۔

علامات:۔ گردن کا پیچھے کی طرف مڑنا، سبز رنگ کے دست، سانس لینے میں تکلیف شامل ہے۔عام طور پر پرندے خوراک کا استعمال کم کردیتے ہیں۔اپنے علاقے کے مطابق ویکسین کریں۔

چکن پاکس: یہ بیماری آہستہ آہستہ پھیلتی ہے۔عام طور پر جلد اور گردن پر دانے ظاہر ہوتے ہیں۔بعض اوقات آنکھوں کے گرد کلسٹر بھی بن جاتے ہیں جس کی وجہ سے آنکھ بند ہوسکتی ہے۔شتر مرغ خوراک کا استعمال ترک کردیتے ہیں اور شرح اموات 15 فیصد تک ہوسکتی ہے۔کسی دوسری انفیکشن سے بچنے کے لیے اینٹی بائیوٹک کا استعمالکریں۔وٹامن اضافی طور پر استعمال کریں۔

ایوین انفلوئنزا: جنوبی افریقہ میں 2011 سے 2014 تک انفلوئنزا کی وجہ سے شتر مرغبانی کا کاروبار بُری طرح متاثر ہوا تھا۔عام طور پر بڑے جانوروں میں یہ بیماری ظاہر ہوتی ہے اور اموات شروع ہوجاتی ہے۔شرح اموات 70 فیصد متوقع ہوسکتی ہے۔اگر چھوٹے چوزوں میں ظاہر ہو تو شرح اموات 90 فیصد تک ہوسکتی ہے۔اگر مسائل زیادہ ہوں تو ویکسین پروگرام میں انفلوئنزا کو شامل کریں۔

اندرونی و بیرونی کرم: یہ پرندوں میں بڑھوتری کو متاثر کرتے ہیں اور کافی حد تک اموات کا باعث بن سکتے ہیں بیرونی کرم جلد کی کوالٹی کو بُری طرح متاثر کرسکتے ہیں۔اور اچھی کوالٹی کا چمڑا بھی حاصل نہیں ہوتا ہے۔ ہر 2 سے 3 ماہ بعد کرم کش ادویات کا استعمال کریں۔

ویکسین پروگرام برائے شترمرغ:۔

عمر	ویکسین	بذریعہ
تیسرا ہفتے	رانی کھیت (لاسوٹا)	پانی
چھٹا ہفتہ	رانی کھیت (لاسوٹا)	پانی
تیسرا مہینہ	رانی کھیت (لاسوٹا)	پانی

ہر دو ماہ بعد رانی کھیت ویکسین کریں یا رانی کھیت کی آئل بیس ویکسین کا ٹیکہ زیر جلد لگائیں جو 6 ماہ تک قوت مدافعت کے لیے کافی ہے۔ مسائل زیادہ ہونے کی وجہ سے دوسری بیماریوں کو بھی ویکسین پرگرام میں شامل کیا جا سکتا ہے۔

Dr. Nasir Mukhtar, Assistant Professor
Station for Ostrich research and Development
Department of Poultry Science
Faculty of Veterinary & Animal Sciences
Arid Agriculture University 46300 Rawalpindi Pakistan
CELL # 03007200074
EMAIL: nmukhtar@uaar.edu.pk

LIVESTOCK & DAIRY DEVELOPMENT DEPARTMENT
GOVERNMENT OF THE PUNJAB

محکمہ لائیوسٹاک حکومت پنجاب